The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَکِیمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) (حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی

سورۃ بنی اسرائیل / الإسراء

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

.1	سُبۡحَـٰنَ ٱلَّذِىٓ أَسۡرَىٰ بِعَبۡدِهِۦ لَيۡلاً مِّنَ ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡحَرَامِ إِلَى ٱلۡمَسۡجِدِ ٱلۡأَقۡصَا پاک ذات ہے، جو لے گیا اپنے بندے کو راتی (راتوں) رات ادب والی مسجد (مسجدِ حرام) سے پرلی مسجد (مسجدِ اقصیٰ) تک، ٱلَّذِى بَـٰرَڪۡنَا حَوۡلَهُ ۥ لِنُرِيَهُ ۥ مِنۡ ءَايَـٰتِنَآ‌ۚ جس میں ہم نے خوبیاں رکھی ہیں کہ دکھائیں اسکو کچھ اپنی قدرت کے نمونے، إِنَّهُ ۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ (بیشک) وہی ہے سنتا دیکھتا۔
.2	وَءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡڪِتَـٰبَ اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب، وَجَعَلۡنَـٰهُ هُدًى لِّبَنِىٓ إِسۡرَٲٓءِيلَ أَلَّا تَتَّخِذُواْ مِن دُونِى وَڪِيلاً اور وہ سوجھ (راہِ ہدایت) دی بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میرے سوا کسی پر کام۔

.3	ذُرِّيَّةَ مَنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوحٍ ۚ تم جو اولاد ہو اُن کی جن کو لاد لیا ہم نے نوح کے ساتھ، إِنَّهُۥ كَانَ عَبۡدًا شَكُورًا (بیشک) وہ تھا بندہ حق ماننے والا۔
.4	وَقَضَيۡنَآ إِلَىٰ بَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ فِى ٱلۡكِتَٰبِ لَتُفۡسِدُنَّ فِى ٱلۡأَرۡضِ مَرَّتَيۡنِ وَلَتَعۡلُنَّ عُلُوًّا كَبِيرًا اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم خرابی کرو گے ملک میں دو بار، اور چڑھ جاؤ (سرکشی کرو) گے بُری طرح چڑھنا (بڑی سرکشی)۔
.5	فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ أُولَىٰهُمَا بَعَثۡنَا عَلَيۡكُمۡ عِبَادًا لَّنَآ أُوْلِى بَأۡسٍ شَدِيدٍ پھر جب آیا پہلا وعدہ، اُٹھائے ہم نے تم پر ایک بندے اپنے سخت لڑائی والے، فَجَاسُواْ خِلَٰلَ ٱلدِّيَارِ ۚ پھر پھیل پڑے (گھُس گئے) شہر کے بیچ۔ وَكَانَ وَعۡدًا مَّفۡعُولًا اور وہ وعدہ (پورا) ہونا ہی تھا۔
.6	ثُمَّ رَدَدۡنَا لَكُمُ ٱلۡكَرَّةَ عَلَيۡهِمۡ وَأَمۡدَدۡنَٰكُم بِأَمۡوَٰلٍ وَبَنِينَ وَجَعَلۡنَٰكُمۡ أَكۡثَرَ نَفِيرًا پھر ہم نے پھیری تمہاری باری اُن پر اور زور دیا تم کو مال سے اور بیٹوں سے، اور اس سے زیادہ کر دی تمہاری بھیڑ (تعداد)۔

.7 إِنۡ أَحۡسَنتُمۡ أَحۡسَنتُمۡ لِأَنفُسِكُمۡ‌ۖ وَإِنۡ أَسَأۡتُمۡ فَلَهَا‌ۚ

اگر بھلائی کی تم نے تو بھلا کیا اپنا، اور اگر بُرائی کی تو آپ کو۔

فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ ٱلۡأَخِرَةِ لِيَسُـٓـُٔواْ وُجُوهَكُمۡ وَلِيَدۡخُلُواْ ٱلۡمَسۡجِدَ كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ

پھر جب پہنچا وعدہ پچھلی (دوسری) بار کا کہ وہ لوگ اداس کریں (بگاڑیں) تمہارے منہ

اور پیٹھیں (گھسیں) مسجد (بیت المقدس) میں جیسے پیٹھے (گھسے) پہلی بار

وَلِيُتَبِّرُواْ مَا عَلَوۡاْ تَتۡبِيرًا

اور خراب (برباد) کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی (بربادی)۔

.8 عَسَىٰ رَبُّكُمۡ أَن يَرۡحَمَكُمۡ‌ۚ

آیا ہے رب تمہارا اس پر کہ تم کو رحم کرے۔

وَإِنۡ عُدتُّمۡ عُدۡنَا‌ۘ وَجَعَلۡنَا جَهَنَّمَ لِلۡكَٰفِرِينَ حَصِيرًا

اگر پھر وہی کروگے تو ہم پھر وہی کریں گے، اور کیا ہے ہم نے دوزخ منکروں کا بندی (قید) خانہ۔

.9 إِنَّ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانَ يَهۡدِي لِلَّتِي هِيَ أَقۡوَمُ

یہ قرآن بتاتا ہے وہ راہ جو سب سے سیدھی ہے،

وَيُبَشِّرُ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ٱلَّذِينَ يَعۡمَلُونَ ٱلصَّٰلِحَٰتِ أَنَّ لَهُمۡ أَجۡرًا كَبِيرًا

اور خوشی سناتا ہے ان کو جو یقین لائے اور کیں نیکیاں کہ اُنکو ہے ثواب بڑا۔

.10 وَأَنَّ ٱلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِٱلْـَٔاخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

اور یہ کہ جو نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) دن، اُن کے لئے رکھی ہم نے دکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

.11 وَيَدْعُ ٱلْإِنسَٰنُ بِٱلشَّرِّ دُعَآءَهُۥ بِٱلْخَيْرِ ۖ وَكَانَ ٱلْإِنسَٰنُ عَجُولًا

اور مانگتا ہے آدمی بُرائی، جیسے مانگتا ہے بھلائی۔ اور ہے انسان تاوَلا (جلدباز)۔

.12 وَجَعَلْنَا ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ ءَايَتَيْنِ ۖ

اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نمونے،

فَمَحَوْنَآ ءَايَةَ ٱلَّيْلِ وَجَعَلْنَآ ءَايَةَ ٱلنَّهَارِ مُبْصِرَةً

پھر مٹا دیا رات کا نمونہ اور بنا دیا دن کا نمونہ دیکھنے کو،

لِّتَبْتَغُوا۟ فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا۟ عَدَدَ ٱلسِّنِينَ وَٱلْحِسَابَ ۚ

کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا، اور معلوم کرو گنتی برسوں کی اور حساب۔

وَكُلَّ شَىْءٍ فَصَّلْنَٰهُ تَفْصِيلًا

اور سب چیز سُنائی ہم نے کھول کر (تفصیل سے)۔

.13 وَكُلَّ إِنسَٰنٍ أَلْزَمْنَٰهُ طَٰٓئِرَهُۥ فِى عُنُقِهِۦ ۖ

اور جو آدمی ہے، لگا (لٹکا) دی ہے ہم نے اس کی بُری قسمت اس کی گردن سے۔

وَنُخْرِجُ لَهُۥ يَوْمَ ٱلْقِيَٰمَةِ كِتَٰبًا يَلْقَىٰهُ مَنشُورًا

اور نکال دکھائیں گے اس کو قیامت کے دن لکھا کہ پائے گا اس کو کھلا۔

ٱقۡرَأۡ كِتَٰبَكَ كَفَىٰ بِنَفۡسِكَ ٱلۡيَوۡمَ عَلَيۡكَ حَسِيبٗا پڑھ لے لکھا اپنا۔ تُو ہی بس ہے آج کے دن اپنا حساب لینے والا۔	.14
مَّنِ ٱهۡتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهۡتَدِي لِنَفۡسِهِۦۖ وَمَن ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيۡهَاۚ جو کوئی راہ پر آیا تو آیا اپنے ہی واسطے۔ اور جو کوئی بہکا رہا، بہکا رہا اپنے ہی بُرے کو۔ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٞ وِزۡرَ أُخۡرَىٰۗ اور کسی پر نہیں پڑتا بوجھ دوسرے کا۔ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبۡعَثَ رَسُولٗا اور ہم بلا (عذاب) نہیں ڈالتے جب تک نہ بھیجیں کوئی رسول۔	.15
وَإِذَآ أَرَدۡنَآ أَن نُّهۡلِكَ قَرۡيَةً أَمَرۡنَا مُتۡرَفِيهَا فَفَسَقُواْ فِيهَا اور جب ہم نے چاہا کہ کھپا (ہلاک کر) دیں کوئی بستی، حکم بھیجا اسکے عیش کرنے والوں کو، پھر انہوں نے بے حکمی کی اس میں، فَحَقَّ عَلَيۡهَا ٱلۡقَوۡلُ فَدَمَّرۡنَٰهَا تَدۡمِيرٗا تب ثابت (چسپاں) ہوئی اُن پر بات (فیصلہ)، تب اُکھاڑ (برباد کر) مارا ان کو اُٹھا کر۔	.16
وَكَمۡ أَهۡلَكۡنَا مِنَ ٱلۡقُرُونِ مِنۢ بَعۡدِ نُوحٖۗ اور کتنی کھپائیں (ہلاک کیں) ہم نے سنگتیں (قومیں) نُوح سے پیچھے (بعد)،	.17

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا اور بس (کافی) ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہ جانتا دیکھتا۔	
مَّن كَانَ يُرِيدُ ٱلۡعَاجِلَةَ عَجَّلۡنَا لَهُۥ فِيهَا مَا نَشَآءُ لِمَن نُّرِيدُ جو کوئی چاہتا ہو پہلا گھر (دنیا کا فائدہ)، شتاب (جلدی) دے چکیں ہم اسکو اسی میں جتنا چاہیں، جس کو چاہیں، ثُمَّ جَعَلۡنَا لَهُۥ جَهَنَّمَ يَصۡلَىٰهَا مَذۡمُومًا مَّدۡحُورًا پھر ٹھہرایا ہے ہم نے اس کے واسطے دوزخ، پیٹھے (پہنچے) گا اس میں بُرا سُن کر، دھکیلا جاکر۔	.18
وَمَنۡ أَرَادَ ٱلۡأَخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعۡيَهَا وَهُوَ مُؤۡمِنٌ اور جس نے چاہا پچھلا (آخرت کا) گھر، اور دوڑ کی اسکے واسطے، جو کوئی اس کی دوڑ ہے اور وہ یقین پر ہے، فَأُوْلَـٰٓئِكَ كَانَ سَعۡيُهُم مَّشۡكُورًا سوایسوں کی دوڑ نیگ لگی (مقبول) ہے۔	.19
كُلًّا نُّمِدُّ هَـٰٓؤُلَآءِ وَهَـٰٓؤُلَآءِ مِنۡ عَطَآءِ رَبِّكَ ۚ ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں، اِن کو اور اُن کو (بھی)، تیرے رب کی بخشش (عطا) میں سے۔ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحۡظُورًا اور تیرے رب کی بخشش (عطا) کسی نے نہیں گھیری (پر نہیں بند)۔	.20
ٱنظُرۡ كَيۡفَ فَضَّلۡنَا بَعۡضَهُمۡ عَلَىٰ بَعۡضٍ ۚ دیکھ! کیوں کر بڑھایا ہم نے ایک کو ایک سے،	.21

وَلَلۡأَخِرَةُ أَكۡبَرُ دَرَجَٰتٍ وَأَكۡبَرُ تَفۡضِيلاً اور پچھلے (آخرت کے) گھر میں تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی بڑائی۔	
لَّا تَجۡعَلۡ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتَقۡعُدَ مَذۡمُومًا مَّخۡذُولاً نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر بیٹھ رہے گا تو اولاہنا پا (ملامت زدہ ہو) کر، بے کس ہو کر۔	.22
وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعۡبُدُوٓاْ إِلَّآ إِيَّاهُ وَبِٱلۡوَٰلِدَيۡنِ إِحۡسَٰنًاۚ اور چکا (فیصلہ کر) دیا تیرے رب نے کہ نہ پُوجو اس کے سوا، اور ماں باپ سے بھلائی۔ إِمَّا يَبۡلُغَنَّ عِندَكَ ٱلۡكِبَرَ أَحَدُهُمَآ أَوۡ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُل لَّهُمَآ أُفٍّ وَلَا تَنۡهَرۡهُمَا کبھی پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک یا دونوں، تو نہ کہہ ان کو، 'ہوں' اور نہ جھڑک ان کو، وَقُل لَّهُمَا قَوۡلاً كَرِيمًا اور کہہ ان کو بات ادب کی۔	.23
وَٱخۡفِضۡ لَهُمَا جَنَاحَ ٱلذُّلِّ مِنَ ٱلرَّحۡمَةِ وَقُل اور جھکا ان کے آگے کندھے عاجزی کر کر پیار سے، اور کہہ، رَّبِّ ٱرۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا اے رب! اُن پر رحم کر، جیسا پالا اُنہوں نے مجھ کو چھوٹا (بچپن میں)۔	.24
رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمۡۚ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہے۔	.25

إِن تَكُونُواْ صَٰلِحِينَ فَإِنَّهُۥ كَانَ لِلْأَوَّٰبِينَ غَفُورًا

جو تم نیک ہوگے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخشتا ہے۔

.26 وَءَاتِ ذَا ٱلْقُرْبَىٰ حَقَّهُۥ وَٱلْمِسْكِينَ وَٱبْنَ ٱلسَّبِيلِ

اور دے ناتے والے (رشتے دار) کو اسکا حق، اور محتاج کو اور مسافر کو،

وَلَا تُبَذِّرْ تَبْذِيرًا

اور مت اُڑا (خرچ) بکھیر کر (بے جا)۔

.27 إِنَّ ٱلْمُبَذِّرِينَ كَانُوٓاْ إِخْوَٰنَ ٱلشَّيَٰطِينِ ۖ وَكَانَ ٱلشَّيْطَٰنُ لِرَبِّهِۦ كَفُورًا

بیشک اُڑانے (بے جا خرچ کرنے) والے، بھائی ہیں شیطانوں کے۔ اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکر۔

.28 وَإِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ٱبْتِغَآءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا فَقُل لَّهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا

اور اگر کبھی تغافل کرے تُو ان کی طرف سے،

تلاش میں مہربانی کی، اپنے رب کی طرف سے، جس کی توقع رکھتا ہے، تو کہہ ان کو بات نرمی کی۔

.29 وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا اپنی گردن کے ساتھ،

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ ٱلْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا

اور نہ کھول دے اس کو نرا کھولنا، پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا (ملامت زدہ) ہارا۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبۡسُطُ ٱلرِّزۡقَ لِمَن يَشَآءُ وَيَقۡدِرُ ۚ تیرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جس کو چاہے اور کستا ہے (تنگ کرتا ہے جسکو چاہے)۔ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرَۢا بَصِيرٗا وہی ہے اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا۔	.30
وَلَا تَقۡتُلُوٓاْ أَوۡلَٰدَكُمۡ خَشۡيَةَ إِمۡلَٰقٖۖ نَّحۡنُ نَرۡزُقُهُمۡ وَإِيَّاكُمۡۚ اور نہ مار ڈالو اپنی اولاد کو ڈر سے مفلسی کے۔ ہم روزی دیتے ہیں ان کو اور تم کو، إِنَّ قَتۡلَهُمۡ كَانَ خِطۡـٔٗا كَبِيرٗا بیشک ان کا مارنا بڑی چُوک ہے۔	.31
وَلَا تَقۡرَبُواْ ٱلزِّنَىٰٓۖ إِنَّهُۥ كَانَ فَٰحِشَةٗ وَسَآءَ سَبِيلٗا اور پاس نہ جاؤ بدکاری (زنا) کے، وہ ہے بے حیائی۔ اور بُری راہ ہے۔	.32
وَلَا تَقۡتُلُواْ ٱلنَّفۡسَ ٱلَّتِي حَرَّمَ ٱللَّهُ إِلَّا بِٱلۡحَقِّۗ اور نہ مارو (قتل کرو) جان جو منع کی اللہ نے، مگر حق پر۔ وَمَن قُتِلَ مَظۡلُومٗا فَقَدۡ جَعَلۡنَا لِوَلِيِّهِۦ سُلۡطَٰنٗا اور جو مارا گیا ظلم سے۔ تو ہم نے دیا اسکے وارث کو زور (اختیار)، فَلَا يُسۡرِف فِّي ٱلۡقَتۡلِۖ إِنَّهُۥ كَانَ مَنصُورٗا سو اب ہاتھ نہ چھوڑ دے (حد سے نہ بڑھے) خون پر۔ (اس لئے کہ) اس کو مدد ہونی (اسکی مدد کی گئی) ہے۔	.33

وَلَا تَقۡرَبُواْ مَالَ ٱلۡيَتِيمِ إِلَّا بِٱلَّتِي هِيَ أَحۡسَنُ حَتَّىٰ يَبۡلُغَ أَشُدَّهُۥۚ اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے، مگر جس طرح بہتر ہو، جب تک وہ پہنچے اپنی جوانی کو، وَأَوۡفُواْ بِٱلۡعَهۡدِۖ إِنَّ ٱلۡعَهۡدَ كَانَ مَسۡـُٔولٗا اور پورا کرو اقرار کو۔ بیشک اقرار کی پوچھ ہے۔	.34
وَأَوۡفُواْ ٱلۡكَيۡلَ إِذَا كِلۡتُمۡ وَزِنُواْ بِٱلۡقِسۡطَاسِ ٱلۡمُسۡتَقِيمِۚ اور پورا بھر وماپ جب ماپ دینے لگو اور تولو سیدھی ترازو سے۔ ذَٰلِكَ خَيۡرٞ وَأَحۡسَنُ تَأۡوِيلٗا یہ بہتر ہے اور اچھا اس کا انجام۔	.35
وَلَا تَقۡفُ مَا لَيۡسَ لَكَ بِهِۦ عِلۡمٌۚ اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی خبر نہیں تجھ کو۔ إِنَّ ٱلسَّمۡعَ وَٱلۡبَصَرَ وَٱلۡفُؤَادَ كُلُّ أُوْلَٰٓئِكَ كَانَ عَنۡهُ مَسۡـُٔولٗا بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کی اس سے پوچھ ہے۔	.36
وَلَا تَمۡشِ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَرَحًاۖ اور نہ چل زمین پر اِتراتا (اکڑ کر)، إِنَّكَ لَن تَخۡرِقَ ٱلۡأَرۡضَ وَلَن تَبۡلُغَ ٱلۡجِبَالَ طُولٗا تُو پھاڑ نہ ڈالے گا زمین کو، اور نہ پہنچے گا پہاڑوں تک لمبا ہو کر۔	.37

كُلُّ ذَٰلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِندَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا یہ جتنی باتیں ہیں، ان میں سے بُری چیز (بُرا پہلو) ہے تیرے رب کی بیزاری۔	.38
ذَٰلِكَ مِمَّآ أَوْحَىٰٓ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ ٱلْحِكْمَةِ ۗ یہ ہے کچھ ایک جو وحی کیا تیرے رب نے تیری طرف، عقل کے کاموں (حکمت میں) سے۔ وَلَا تَجْعَلْ مَعَ ٱللَّهِ إِلَٰهًا ءَاخَرَ فَتُلْقَىٰ فِى جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا اور نہ ٹھہرا اللہ کے سوا اور کی بندگی، پھر پڑے تو دوزخ میں، اولاہنا کھایا (ملامت زدہ) دھکیلا (ہر بھلائی سے محروم)۔	.39
أَفَأَصْفَىٰكُمْ رَبُّكُم بِٱلْبَنِينَ وَٱتَّخَذَ مِنَ ٱلْمَلَٰٓئِكَةِ إِنَٰثًا ۚ کیا تم کو چُن کر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور آپ لئے فرشتے بیٹیاں۔ إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا تم کہتے ہو بڑی (غلط) بات؟	.40
وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِى هَٰذَا ٱلْقُرْءَانِ لِيَذَّكَّرُوا۟ اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھایا ہم نے اس قرآن میں تا (کہ) وہ سوچیں (سمجھیں)۔ وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا اور ان کو زیادہ ہوتا ہے وہی بدکنا۔	.41

قُل لَّوۡ كَانَ مَعَهُۥٓ ءَالِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذًا لَّٱبۡتَغَوۡاْ إِلَىٰ ذِى ٱلۡعَرۡشِ سَبِيلاً کہہ، اگر ہوتے اسکے ساتھ اور حاکم، جیسا یہ بتاتے ہیں، تو نکالتے تخت کے صاحب کی طرف راہ۔	.42
سُبۡحَـٰنَهُۥ وَتَعَـٰلَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا وہ پاک ہے، اوپر (بلند وبرتر) ہے ان کی باتوں سے بہت دُور (بُلند ہے اسکی شان)۔	.43
تُسَبِّحُ لَهُ ٱلسَّمَـٰوَٲتُ ٱلسَّبۡعُ وَٱلۡأَرۡضُ وَمَن فِيهِنَّ‌ۚ اس کو ستھرائی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں آسمان ساتوں اور زمین، اور جو کوئی ان میں ہے۔ وَإِن مِّن شَىۡءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمۡدِهِۦ وَلَـٰكِن لَّا تَفۡقَهُونَ تَسۡبِيحَهُمۡ‌ۗ اور کوئی چیز نہیں جو نہیں پڑھتی خوبیاں اس کی، لیکن تم نہیں سمجھتے اُن کا پڑھنا۔ إِنَّهُۥ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا بیشک وہ ہے تحمل والا بخشتا۔	.44
وَإِذَا قَرَأۡتَ ٱلۡقُرۡءَانَ جَعَلۡنَا بَيۡنَكَ وَبَيۡنَ ٱلَّذِينَ لَا يُؤۡمِنُونَ بِٱلۡأَخِرَةِ حِجَابًا مَّسۡتُورًا اور جب تُو پڑھتا ہے قرآن، کر دیتے ہیں بیچ میں تیرے اور ان لوگوں کے جو نہیں مانتے پچھلا گھر، ایک پردہ ڈھانکا۔	.45
وَجَعَلۡنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ أَكِنَّةً أَن يَفۡقَهُوهُ وَفِىٓ ءَاذَانِهِمۡ وَقۡرًا‌ۚ اور رکھے ہیں اُن کے دِلوں پر اوٹ کہ اس کو نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن)۔	.46

وَإِذَا ذَكَرۡتَ رَبَّكَ فِي ٱلۡقُرۡءَانِ وَحۡدَهُۥ وَلَّوۡاْ عَلَىٰٓ أَدۡبَٰرِهِمۡ نُفُورٗا اور جب مذکور کرتا ہے تو قرآن میں اپنے رب کا، اکیلا کر کر، بھاگتے ہیں اپنی پیٹھ پر بدک کر۔	
نَّحۡنُ أَعۡلَمُ بِمَا يَسۡتَمِعُونَ بِهِۦٓ إِذۡ يَسۡتَمِعُونَ إِلَيۡكَ وَإِذۡ هُمۡ نَجۡوَىٰٓ ہم خوب جانتے ہیں جیسا وہ سنتے ہیں، جس وقت کان رکھتے ہیں تیری طرف، اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں، إِذۡ يَقُولُ ٱلظَّٰلِمُونَ إِن تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلٗا مَّسۡحُورًا جب کہتے ہیں بے انصاف، جس کے کہے پر چلتے ہو نہیں وہ مگر ایک مرد جادو مارا (سحر زدہ)۔	.47
ٱنظُرۡ كَيۡفَ ضَرَبُواْ لَكَ ٱلۡأَمۡثَالَ فَضَلُّواْ فَلَا يَسۡتَطِيعُونَ سَبِيلٗا دیکھ! کیسی بٹھاتے ہیں تجھ پر کہاوتیں اور بہکتے ہیں، سو راہ نہیں پا سکتے۔	.48
وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدٗا اور کہتے ہیں، کیا جب ہم ہو گئے ہڈیاں اور چورا کیا ہم پھر اُٹھیں (پیدا ہوں) گے نئے بن کر (از سرِ نو)۔	.49
۞قُلۡ كُونُواْ حِجَارَةً أَوۡ حَدِيدًا تُو کہہ، تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔	.50
أَوۡ خَلۡقٗا مِّمَّا يَكۡبُرُ فِي صُدُورِكُمۡۚ یا کوئی خلقت جو مشکل لگے تمہارے جی میں، فَسَيَقُولُونَ مَن يُعِيدُنَاۖ پھر اب کہیں گے، کون اُلٹے (زندہ کرے) گا ہم کو؟	.51

قُلِ ٱلَّذِى فَطَرَكُمۡ أَوَّلَ مَرَّةٍۚ

(کہو) جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو پہلی بار۔

فَسَيُنۡغِضُونَ إِلَيۡكَ رُءُوسَهُمۡ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هُوَۖ

پھر اب مٹکائیں گے تیری طرف اپنے سر اور کہیں گے کب ہے وہ؟

قُلۡ عَسَىٰٓ أَن يَكُونَ قَرِيبًا

تُو کہہ، شاید نزدیک ہی ہو گا۔

.52 يَوۡمَ يَدۡعُوكُمۡ فَتَسۡتَجِيبُونَ بِحَمۡدِهِۦ

جس دن تم کو پکارے گا، پھر چلے آؤ گے سراہتے (حمد و ثنا کرتے) اس کو،

وَتَظُنُّونَ إِن لَّبِثۡتُمۡ إِلَّا قَلِيلاً

اور اٹکلو (گمان کرو) گے کہ دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی (دنیا میں تھوڑا سا وقت ہی رہے)۔

.53 وَقُل لِّعِبَادِى يَقُولُواْ ٱلَّتِى هِىَ أَحۡسَنُۚ

اور کہہ دے میرے بندوں کو، بات وہی کہیں جو بہتر ہو۔

إِنَّ ٱلشَّيۡطَـٰنَ يَنزَغُ بَيۡنَہُمۡۚ

شیطان جھڑپواتا (نزاع کرواتا) ہے آپس میں۔

إِنَّ ٱلشَّيۡطَـٰنَ كَانَ لِلۡإِنسَـٰنِ عَدُوًّا مُّبِينًا

شیطان ہے انسان کا بیشک دشمن صریح (کھلا)۔

رَّبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِكُمۡ‌ۖ تمہارا رب بہتر جانتا ہے تم کو۔ إِن يَشَأۡ يَرۡحَمۡكُمۡ أَوۡ إِن يَشَأۡ يُعَذِّبۡكُمۡ‌ۚ اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تم کو مار (سزا) دے۔ وَمَآ أَرۡسَلۡنَـٰكَ عَلَيۡہِمۡ وَكِيلاً اور تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے اُن پر ذمہ لینے والا۔	.54
وَرَبُّكَ أَعۡلَمُ بِمَن فِى ٱلسَّمَـٰوَٲتِ وَٱلۡأَرۡضِ‌ۗ اور تیرا رب بہتر جانتا ہے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔ وَلَقَدۡ فَضَّلۡنَا بَعۡضَ ٱلنَّبِيِّـۧنَ عَلَىٰ بَعۡضٍ‌ۖ وَءَاتَيۡنَا دَاوُ ۥدَ زَبُورً۬ا اور ہم نے زیادہ کیا (فضیلت دی) ہے بعضے نبیوں کو بعضوں سے، اور دی ہم نے داؤد کو زبور۔	.55
قُلِ ٱدۡعُواْ ٱلَّذِينَ زَعَمۡتُم مِّن دُونِهِۦ فَلَا يَمۡلِكُونَ كَشۡفَ ٱلضُّرِّ عَنكُمۡ وَلَا تَحۡوِيلاً کہہ، پکارو جن کو سمجھتے ہو سوا اس کے، سو نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف کھول دیں تم سے، نہ بدل دیں۔	.56
أُوْلَـٰٓٮِٕكَ ٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ يَبۡتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّہِمُ ٱلۡوَسِيلَةَ أَيُّہُمۡ أَقۡرَبُ وہ لوگ جن کو پکارتے ہیں، ڈھونڈتے ہیں اپنے رب تک وسیلہ، کہ کون بندہ بہت نزدیک ہے وَيَرۡجُونَ رَحۡمَتَهُ ۥ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ ۥۤ‌ۚ اور امید رکھتے ہیں اس کی مہر کی، اور ڈرتے ہیں اس کی مار سے۔	.57

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا بیشک تیرے رب کی مار ڈرنے کی چیز ہے۔	
وَإِن مِّن قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ ٱلْقِيَـٰمَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا ۚ اور کوئی بستی نہیں جس کو ہم نہ کھپائیں (ہلاک کریں) گے قیامت سے پہلے یا آفت ڈالیں اس پر سخت آفت۔ كَانَ ذَٰلِكَ فِى ٱلْكِتَـٰبِ مَسْطُورًا یہ ہے کتاب میں لکھا گیا۔	.58
وَمَا مَنَعَنَآ أَن نُّرْسِلَ بِٱلْـَٔايَـٰتِ إِلَّآ أَن كَذَّبَ بِهَا ٱلْأَوَّلُونَ ۚ اور ہم نے اس سے موقوف کیں (روکیں) نشانیاں بھیجنی، کہ اگلوں نے ان کو جھٹلایا۔ وَءَاتَيْنَا ثَمُودَ ٱلنَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا۟ بِهَا ۚ اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی سوجھانے (آنکھیں کھولنے) کو، پھر اس کا حق نا مانا۔ وَمَا نُرْسِلُ بِٱلْـَٔايَـٰتِ إِلَّا تَخْوِيفًا اور نشانیاں جو ہم بھیجتے ہیں سو ڈرانے کو۔	.59
وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِٱلنَّاسِ ۚ اور جب کہہ دیا ہم نے تجھ سے کہ تیرے رب نے گھیر لیا لوگوں کو۔ وَمَا جَعَلْنَا ٱلرُّءْيَا ٱلَّتِىٓ أَرَيْنَـٰكَ إِلَّا فِتْنَةً لِّلنَّاسِ وَٱلشَّجَرَةَ ٱلْمَلْعُونَةَ فِى ٱلْقُرْءَانِ ۚ اور وہ دکھاوا (منظر) جو تجھ کو دکھایا ہم نے، سو جانچنے کے لوگوں کو، اور وہ درخت جس پر پھٹکار (لعنت بھیجی گئی) ہے قرآن میں۔	.60

وَنُخَوِّفُهُمۡ فَمَا يَزِيدُهُمۡ إِلَّا طُغۡيَٰنًا كَبِيرًا

اور ہم ان کو ڈراتے ہیں، تو ان کو زیادہ ہوتی ہے بڑی شرارت (سرکشی)۔

.61 وَإِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلَٰٓئِكَةِ ٱسۡجُدُواْ لِأٓدَمَ فَسَجَدُوٓاْ إِلَّآ إِبۡلِيسَ

اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کر آدم کو، تو سجدہ میں گر پڑے، مگر ابلیس (نے سجدہ نہ کیا)۔

قَالَ ءَأَسۡجُدُ لِمَنۡ خَلَقۡتَ طِينًا

بولا کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو تو نے بنایا مٹی کا؟

.62 قَالَ أَرَءَيۡتَكَ هَٰذَا ٱلَّذِي كَرَّمۡتَ عَلَيَّ

کہنے لگا، بھلا دیکھ تو! یہ جس کو تُو نے مجھ سے چڑھایا (پر فضیلت دی)،

لَئِنۡ أَخَّرۡتَنِ إِلَىٰ يَوۡمِ ٱلۡقِيَٰمَةِ لَأَحۡتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُۥٓ إِلَّا قَلِيلٗا

اگر تو مجھ کو ڈھیل دے قیامت کے دن تک، تو اسکی اولاد کو ڈھانٹی دے لوں (ورغلاؤں اپنی طرف)،

مگر تھوڑے سے (بچ رہیں گے)۔

.63 قَالَ ٱذۡهَبۡ فَمَن تَبِعَكَ مِنۡهُمۡ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَآؤُكُمۡ جَزَآءٗ مَّوۡفُورٗا

فرمایا جا، پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہوا ان میں سے، سو دوزخ ہے تم سب کی سزا، پورا بدلا۔

.64 وَٱسۡتَفۡزِزۡ مَنِ ٱسۡتَطَعۡتَ مِنۡهُم بِصَوۡتِكَ وَأَجۡلِبۡ عَلَيۡهِم بِخَيۡلِكَ وَرَجِلِكَ

اور گھبرا (بہکا) لے ان میں جس کو گھبرا (بہکا) سکے اپنی آواز (دعوت) سے،

اور پکار (چڑھا) لا ان پر اپنے سوار اور پیادے،

وَشَارِكۡهُمۡ فِى ٱلۡأَمۡوَٲلِ وَٱلۡأَوۡلَـٰدِ وَعِدۡهُمۡ‌ۚ اور ساجھا کر ان سے (شریک بن جا اُنکا) مال اور اولاد میں، اور وعدے دے (دیتا رہ) ان کو۔ وَمَا يَعِدُهُمُ ٱلشَّيۡطَـٰنُ إِلَّا غُرُورًا اور کچھ نہیں وعدہ دیتا ان کو شیطان، مگر دغابازی۔	
إِنَّ عِبَادِى لَيۡسَ لَكَ عَلَيۡهِمۡ سُلۡطَـٰنٌ‌ۚ وہ جو میرے بندے ہیں، اُن پر نہیں تیری حکومت۔ وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ وَڪِيلاً اور تیرا رب ہے بس (کافی) کام بنانے والا۔	.65
رَّبُّكُمُ ٱلَّذِى يُزۡجِى لَكُمُ ٱلۡفُلۡكَ فِى ٱلۡبَحۡرِ لِتَبۡتَغُواْ مِن فَضۡلِهِۦۤ‌ۚ تمہارا رب وہ ہے، جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتی دریا میں، کہ تلاش کرو اس کا فضل۔ إِنَّهُ ۥ كَانَ بِكُمۡ رَحِيمًا وہ ہے تم پر مہربان۔	.66
وَإِذَا مَسَّكُمُ ٱلضُّرُّ فِى ٱلۡبَحۡرِ ضَلَّ مَن تَدۡعُونَ إِلَّآ إِيَّاهُ‌ۖ اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا میں، بھولتے ہو جن کو پکارتے تھے اسکے سوا۔ فَلَمَّا نَجَّٮٰكُمۡ إِلَى ٱلۡبَرِّ أَعۡرَضۡتُمۡ‌ۚ پھر جب بچالیا تم کو جنگل (خشکی) کی طرف، ٹلا (منہ موڑ) گئے۔	.67

وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ كَفُورًا اور ہے انسان بڑا ناشکر۔	
أَفَأَمِنتُمۡ أَن يَخۡسِفَ بِكُمۡ جَانِبَ ٱلۡبَرِّ أَوۡ يُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ حَاصِبًا سو کیا نڈر ہوئے ہو؟ کیا دھنسائے تم کو جنگل کے کنارے یا بھیج دے تم پر آندھی، ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمۡ وَكِيلًا پھر نہ پاؤ اپنا کوئی کام بنانے والا۔	.68
أَمۡ أَمِنتُمۡ أَن يُعِيدَكُمۡ فِيهِ تَارَةً أُخۡرَىٰ یا نڈر ہوئے ہو کہ پھر لے جائے تم کو اس میں دوسری بار، فَيُرۡسِلَ عَلَيۡكُمۡ قَاصِفًا مِّنَ ٱلرِّيحِ فَيُغۡرِقَكُم بِمَا كَفَرۡتُمۡ ثُمَّ لَا تَجِدُواْ لَكُمۡ عَلَيۡنَا بِهِۦ تَبِيعًا پھر بھیجے تم پر ایک جھونکا باؤ (ہوا) کا، پھر ڈبو دے تم کو بدلہ اس ناشکری کا، پھر نہ پاؤ تمہاری طرف سے ہم پر اس کا دعوٰی کرنے والا۔	.69
وَلَقَدۡ كَرَّمۡنَا بَنِيٓ ءَادَمَ وَحَمَلۡنَٰهُمۡ فِي ٱلۡبَرِّ وَٱلۡبَحۡرِ اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو، اور سواری دی ان کو جنگل اور دریا میں، وَرَزَقۡنَٰهُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَٰتِ اور روزی دی ہم نے ان کو ستھری (پاکیزہ) چیزوں سے، وَفَضَّلۡنَٰهُمۡ عَلَىٰ كَثِيرٖ مِّمَّنۡ خَلَقۡنَا تَفۡضِيلٗا اور زیادہ کیا (فضیلت دی) ان کو اپنے بنائے ہوئے بہت شخصوں (مخلوقات) پر، بڑھتی (فضیلت) دے کر۔	.70

.71	يَوْمَ نَدْعُوا۟ كُلَّ أُنَاسٍۭ بِإِمَـٰمِهِمْ ۖ جس دن ہم بلائیں گے ہر فرقے کو، ساتھ ان کے سردار کے۔ فَمَنْ أُوتِىَ كِتَـٰبَهُۥ بِيَمِينِهِۦ فَأُو۟لَـٰٓئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَـٰبَهُمْ وہ جس کو ملا اس کا لکھا اس کے داہنے (ہاتھ) میں، سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا، وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا اور ظلم نہ ہو گا ان پر ایک تاگے کا (ذرہ برابر)۔
.72	وَمَن كَانَ فِى هَـٰذِهِۦٓ أَعْمَىٰ فَهُوَ فِى ٱلْـَٔاخِرَةِ أَعْمَىٰ وَأَضَلُّ سَبِيلًا اور جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا، سو پچھلے جہاں (آخرت) میں اندھا ہے، اور زیادہ دُور پڑا راہ سے (گمراہ ہوا اندھے سے بھی)۔
.73	وَإِن كَادُوا۟ لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ ٱلَّذِىٓ أَوْحَيْنَآ إِلَيْكَ لِتَفْتَرِىَ عَلَيْنَا غَيْرَهُۥ ۖ اور وہ تو لگے تھے کہ تجھ کو بچلا (پھیر) دیں اس چیز سے، جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف، تا (کہ) باندھ (گھڑ) لائے تُو اس کے سِوا۔ وَإِذًا لَّٱتَّخَذُوكَ خَلِيلًا اور تب پکڑتے (وہ بنالیتے) تجھ کو دوست۔
.74	وَلَوْلَآ أَن ثَبَّتْنَـٰكَ لَقَدْ كِدتَّ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْـًٔا قَلِيلًا اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے تجھ کو ٹھہرا (ثابت قدم) رکھا، تو تُو لگ ہی جاتا جھکنے اُن کی طرف تھوڑا سا۔

إِذًا لَّأَذَقْنَاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ تب مقرر (ضرور) چکھاتے ہم تجھ کو دُونا مزہ زندگی میں اور دُونا مرنے میں، ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا پھر نہ پاتا تُو اپنے واسطے ہم پر مدد کرنے والا۔	.75
وَإِن كَادُوا لَيَسْتَفِزُّونَكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا ۖ اور وہ تھے لگے گھبرانے تجھ کو (کہ تیرے قدم اکھاڑ دیں) اس زمین سے، کہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے، وَإِذًا لَّا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا اور تب (اس صورت میں) نہ ٹھہریں (رہیں) گے (خود بھی) تیرے پیچھے (بعد) مگر تھوڑا (تھوڑی دیر)۔	.76
سُنَّةَ مَن قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِن رُّسُلِنَا ۖ دستور پڑا (یہی طریقہ) ہوا ہے ان رسولوں کا، جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے، وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا اور نہ پائے گا تُو ہمارے دستور (طریقِ کار) میں تفاوت (تبدیلی)۔	.77
أَقِمِ الصَّلَاةَ لِدُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَىٰ غَسَقِ اللَّيْلِ وَقُرْآنَ الْفَجْرِ ۖ کھڑی رکھو نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک، اور قرآن پڑھنا فجر کا۔ إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے رُوبرو۔	.78

وَمِنَ ٱلَّيۡلِ فَتَهَجَّدۡ بِهِۦ نَافِلَةً لَّكَ عَسَىٰٓ أَن يَبۡعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحۡمُودًا اور کچھ رات جاگتا رہ اس میں یہ بڑھتی (فائدہ) ہے تجھ کو شاید کھڑا کرے تجھ کو تیرا رب تعریف کے مقام میں۔	.79
وَقُل رَّبِّ أَدۡخِلۡنِي مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَأَخۡرِجۡنِي مُخۡرَجَ صِدۡقٍ اور کہہ، اے رب! پیٹھا (داخل کر) مجھ کو سچا پیٹھانا (داخل کرنا) اور نکال مجھ کو سچا نکالنا، وَٱجۡعَل لِّي مِن لَّدُنكَ سُلۡطَٰنًا نَّصِيرًا اور بنادے مجھ کو اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد۔	.80
وَقُلۡ جَآءَ ٱلۡحَقُّ وَزَهَقَ ٱلۡبَٰطِلُۚ اور کہہ، آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ۔ إِنَّ ٱلۡبَٰطِلَ كَانَ زَهُوقًا بیشک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔	.81
وَنُنَزِّلُ مِنَ ٱلۡقُرۡءَانِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِينَ ۙ اور ہم اُتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے ہوں (شفاہو) اور مہر (رحمت) ایمان والوں کو۔ وَلَا يَزِيدُ ٱلظَّٰلِمِينَ إِلَّا خَسَارًا اور گنہگاروں کو یہی بڑھتا ہے نقصان۔	.82
وَإِذَآ أَنۡعَمۡنَا عَلَى ٱلۡإِنسَٰنِ أَعۡرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۖ اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر، ٹلا (پیٹھ موڑے) جائے اور ہٹادے اپنا بازو (اکڑتا ہے)۔	.83

وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا اور جب لگے اس کو برائی، رہ جائے آس ٹوٹا (مایوس)۔	
قُلۡ كُلّٞ يَعۡمَلُ عَلَىٰ شَاكِلَتِهِۦ تُو کہہ، ہر کوئی کام کرتا ہے اپنے ڈول (طریقے) پر۔ فَرَبُّكُمۡ أَعۡلَمُ بِمَنۡ هُوَ أَهۡدَىٰ سَبِيلٗا سو تیرا رب بہتر جانتا ہے، کون خوب سوجھا ہے راہ۔	.84
وَيَسۡـَٔلُونَكَ عَنِ ٱلرُّوحِۖ اور تجھ سے پوچھتے ہیں رُوح کو (کے بارے میں)، قُلِ ٱلرُّوحُ مِنۡ أَمۡرِ رَبِّي وَمَآ أُوتِيتُم مِّنَ ٱلۡعِلۡمِ إِلَّا قَلِيلٗا تُو کہہ، رُوح ہے میرے رب کے حکم سے، اور تم کو خبر دی ہے تھوڑی سی۔	.85
وَلَئِن شِئۡنَا لَنَذۡهَبَنَّ بِٱلَّذِيٓ أَوۡحَيۡنَآ إِلَيۡكَ ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِۦ عَلَيۡنَا وَكِيلًا اور اگر ہم چاہیں لے جائیں جو چیز تم کو وحی بھیجی، پھر تُو نہ پائے اسکے لا دینے کو ہم پر کوئی ذمہ لینے والا۔	.86
إِلَّا رَحۡمَةٗ مِّن رَّبِّكَۚ مگر مہربانی سے تیرے رب کی۔ إِنَّ فَضۡلَهُۥ كَانَ عَلَيۡكَ كَبِيرٗا اس کی بخشش تجھ پر بڑی ہے۔	.87

.88	قُل لَّئِنِ ٱجۡتَمَعَتِ ٱلۡإِنسُ وَٱلۡجِنُّ عَلَىٰٓ أَن يَأۡتُواْ بِمِثۡلِ هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ کہہ، اگر جمع ہوں آدمی اور جنّ اس پر کہ لائیں ایسا قرآن، لَا يَأۡتُونَ بِمِثۡلِهِۦ وَلَوۡ كَانَ بَعۡضُهُمۡ لِبَعۡضٖ ظَهِيرٗا نہ لائیں گے ایسا، اور پڑے مدد کریں ایک کی ایک۔
.89	وَلَقَدۡ صَرَّفۡنَا لِلنَّاسِ فِي هَٰذَا ٱلۡقُرۡءَانِ مِن كُلِّ مَثَلٖ اور ہم نے پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی لوگوں کو اس قرآن میں ہر کہاوت، فَأَبَىٰٓ أَكۡثَرُ ٱلنَّاسِ إِلَّا كُفُورٗا سو نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کیئے۔
.90	وَقَالُواْ لَن نُّؤۡمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفۡجُرَ لَنَا مِنَ ٱلۡأَرۡضِ يَنۢبُوعًا اور بولے، ہم نہ مانیں گے تیرا کہا، جب تک تُو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ۔
.91	أَوۡ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٞ مِّن نَّخِيلٖ وَعِنَبٖ فَتُفَجِّرَ ٱلۡأَنۡهَٰرَ خِلَٰلَهَا تَفۡجِيرًا یا ہو جائے تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہالے اس کے بیچ نہریں چلا کر۔
.92	أَوۡ تُسۡقِطَ ٱلسَّمَآءَ كَمَا زَعَمۡتَ عَلَيۡنَا كِسَفًا أَوۡ تَأۡتِيَ بِٱللَّهِ وَٱلۡمَلَٰٓئِكَةِ قَبِيلًا یا گرادے آسمان ہم پر، جیسا کہا کرتا ہے ٹکڑے ٹکڑے، یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن۔
.93	أَوۡ يَكُونَ لَكَ بَيۡتٞ مِّن زُخۡرُفٍ أَوۡ تَرۡقَىٰ فِي ٱلسَّمَآءِ یا ہو جائے تجھ کو ایک گھر سنہری، یا چڑھ جائے تُو آسمان میں۔

	وَلَن نُّؤۡمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ تُنَزِّلَ عَلَيۡنَا كِتَٰبًا نَّقۡرَؤُهُۥ ۗ اور ہم یقین نہ کریں گے تیرا چڑھنا، جب تک نہ اتار لائے ہم پر ایک لکھا، جو ہم پڑھ لیں۔ قُلۡ سُبۡحَانَ رَبِّي هَلۡ كُنتُ إِلَّا بَشَرًا رَّسُولًا تُو کہہ، سُبحان اللہ! میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا۔
.94	وَمَا مَنَعَ ٱلنَّاسَ أَن يُؤۡمِنُوٓاْ إِذۡ جَآءَهُمُ ٱلۡهُدَىٰٓ اور لوگوں کو اٹکاؤ (منع) نہیں ہوا اس سے کہ یقین لائیں جب پہنچی ان کو راہ کی سوجھ (ہدایت)، إِلَّآ أَن قَالُوٓاْ أَبَعَثَ ٱللَّهُ بَشَرًا رَّسُولًا مگر یہی کہ کہنے لگے، کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لے کر؟
.95	قُل لَّوۡ كَانَ فِي ٱلۡأَرۡضِ مَلَٰٓئِكَةٌ يَمۡشُونَ مُطۡمَئِنِّينَ لَنَزَّلۡنَا عَلَيۡهِم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ مَلَكًا رَّسُولًا کہہ، اگر ہوتے زمین میں فرشتے، پھرتے بستے، تو ہم اتارتے اُن پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام لے کر۔
.96	قُلۡ كَفَىٰ بِٱللَّهِ شَهِيدًۢا بَيۡنِي وَبَيۡنَكُمۡ ۚ کہہ، اللہ بس (کافی) ہے حق ثابت کرنے والا میرے تمہارے بیچ۔ إِنَّهُۥ كَانَ بِعِبَادِهِۦ خَبِيرًۢا بَصِيرًا وہ ہے اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا۔
.97	وَمَن يَهۡدِ ٱللَّهُ فَهُوَ ٱلۡمُهۡتَدِ ۖ اور جس کو سوجھاوے (ہدایت دے) اللہ، وہی ہے سوجھا (ہدایت یافتہ)۔

وَمَن يُضۡلِلۡ فَلَن تَجِدَ لَهُمۡ أَوۡلِيَآءَ مِن دُونِهِۦۖ

اور جس کو بھٹکاوے (گمراہ کرے)، پھر تو نہ پائے ان کے کوئی رفیق اس کے سوا۔

وَنَحۡشُرُهُمۡ يَوۡمَ ٱلۡقِيَٰمَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمۡ عُمۡيٗا وَبُكۡمٗا وَصُمّٗاۖ

اور اٹھائیں گے ہم ان کو دن قیامت کے، اوندھے منہ پر اندھے اور گونگے اور بہرے۔

مَّأۡوَىٰهُمۡ جَهَنَّمُۖ كُلَّمَا خَبَتۡ زِدۡنَٰهُمۡ سَعِيرٗا

ٹھکانا ان کا دوزخ ہے، جب لگے گی بجھنے (ماند پڑنے) اور دیں گے ان پر بھڑکا۔

.98 ذَٰلِكَ جَزَآؤُهُم بِأَنَّهُمۡ كَفَرُواْ بِـَٔايَٰتِنَا

یہ اُن کی سزا ہے! اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے،

وَقَالُوٓاْ أَءِذَا كُنَّا عِظَٰمٗا وَرُفَٰتًا أَءِنَّا لَمَبۡعُوثُونَ خَلۡقٗا جَدِيدًا

اور بولے، کیا جب ہو گئے ہڈیاں اور چُورا؟ کیا ہم کو اٹھانا ہے نئے بنا کر؟

.99 أَوَلَمۡ يَرَوۡاْ أَنَّ ٱللَّهَ ٱلَّذِي خَلَقَ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضَ قَادِرٌ عَلَىٰٓ أَن يَخۡلُقَ مِثۡلَهُمۡ

کیا نہیں دیکھ چکے؟ جس اللہ نے بنائے آسمان و زمین، سکتا (قادر) ہے ایسوں کو بنانا،

وَجَعَلَ لَهُمۡ أَجَلٗا لَّا رَيۡبَ فِيهِ

اور ٹھہرایا (مقرر کر رکھا) ہے ان کا ایک وعدہ (مدت) بے شبہ (جس میں شبہ نہیں)۔

فَأَبَى ٱلظَّٰلِمُونَ إِلَّا كُفُورٗا

سو نہیں رہتے بے انصاف بن ناشکری کئے۔

.100 قُل لَّوۡ أَنتُمۡ تَمۡلِكُونَ خَزَآئِنَ رَحۡمَةِ رَبِّيٓ إِذًا لَّأَمۡسَكۡتُمۡ خَشۡيَةَ ٱلۡإِنفَاقِۚ

کہہ اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی مہر (رحمت) کے خزانے،

تو مقرر (ضرور) موندھ (روک) رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔

وَكَانَ ٱلۡإِنسَٰنُ قَتُورٗا

اور ہے انسان دل کا تنگ۔

.101 وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَىٰ تِسۡعَ ءَايَٰتِۭ بَيِّنَٰتٖۖ

اور ہم نے دیں موسیٰ کو نَو (۹) نشانیاں صاف (معجزات)،

فَسۡـَٔلۡ بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ إِذۡ جَآءَهُمۡ فَقَالَ لَهُۥ فِرۡعَوۡنُ إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَٰمُوسَىٰ مَسۡحُورٗا

پھر پوچھ بنی اسرائیل سے، جب وہ آیا ان کے پاس، تو کہا اس کو فرعون نے،

میری اٹکل (سمجھ) میں موسیٰ تجھ پر جادو ہوا۔

.102 قَالَ لَقَدۡ عَلِمۡتَ مَآ أَنزَلَ هَٰٓؤُلَآءِ إِلَّا رَبُّ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ بَصَآئِرَ

بولا تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اُتاریں، مگر آسمان و زمین کے صاحب نے سوجھانے کو۔

وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَٰفِرۡعَوۡنُ مَثۡبُورٗا

اور میری اٹکل (سمجھ) میں فرعون! تُو کھپا (ہلاک ہوا) چاہتا ہے۔

.103 فَأَرَادَ أَن يَسۡتَفِزَّهُم مِّنَ ٱلۡأَرۡضِ فَأَغۡرَقۡنَٰهُ وَمَن مَّعَهُۥ جَمِيعٗا

پھر چاہا ان کو چین نہ دے زمین میں، پھر ڈبو دیا ہم نے اس کو اور اسکے ساتھ والوں کو سارے۔

وَقُلۡنَا مِنۢ بَعۡدِهِۦ لِبَنِىٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱسۡكُنُواْ ٱلۡأَرۡضَ فَإِذَا جَآءَ وَعۡدُ ٱلۡأَخِرَةِ جِئۡنَا بِكُمۡ لَفِيفًا اور کہا ہم نے اسکے پیچھے بنی اسرائیل کو، بسو تم زمین میں، پھر جب آئے گا وعدہ آخرت کا لے آئیں گے ہم تم کو سمیٹ کر۔	.104
وَبِٱلۡحَقِّ أَنزَلۡنَٰهُ وَبِٱلۡحَقِّ نَزَلَ ۗ اور سچ کے ساتھ اتارا ہم نے یہ قرآن، اور سچ کے ساتھ اترا۔ وَمَآ أَرۡسَلۡنَٰكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا اور تجھ کو بھیجا ہم نے، سو خوشی اور ڈر سناتا۔	.105
وَقُرۡءَانًا فَرَقۡنَٰهُ لِتَقۡرَأَهُۥ عَلَى ٱلنَّاسِ عَلَىٰ مُكۡثٍ وَنَزَّلۡنَٰهُ تَنزِيلًا اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے اس کو بانٹ کر، کہ پڑھے تُو اسکو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر، اور اس کو ہم نے اتارتے (بتدریج) اُتارا۔	.106
قُلۡ ءَامِنُواْ بِهِۦٓ أَوۡ لَا تُؤۡمِنُوٓاْ ۚ کہہ، تم اس کو مانو یا نہ مانو۔ إِنَّ ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡعِلۡمَ مِن قَبۡلِهِۦٓ إِذَا يُتۡلَىٰ عَلَيۡهِمۡ يَخِرُّونَ لِلۡأَذۡقَانِ سُجَّدًا (لیکن) جس کو علم ملا ہے اس کے آگے (پہلے) سے، جب ان کے پاس اس کو پڑھئے، گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدے میں۔	.107

وَيَقُولُونَ سُبۡحَـٰنَ رَبِّنَآ إِن كَانَ وَعۡدُ رَبِّنَا لَمَفۡعُولاً اور کہتے ہیں، پاک ہے ہمارا رب بے شک، ہمارے رب کا وعدہ البتہ ہونا ہے۔	.108
وَيَخِرُّونَ لِلۡأَذۡقَانِ يَبۡكُونَ وَيَزِيدُهُمۡ خُشُوعًا اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے، اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی۔ (سجدہ)	.109
قُلِ ٱدۡعُواْ ٱللَّهَ أَوِ ٱدۡعُواْ ٱلرَّحۡمَـٰنَ‌ۖ کہہ اللہ کو پکارو یا رحمٰن کو۔ أَيًّا مَّا تَدۡعُواْ فَلَهُ ٱلۡأَسۡمَآءُ ٱلۡحُسۡنَىٰ‌ۚ جو کہہ کر پکارو گے، سو اسی کے ہیں سب نام خاصے (اچھے)۔ وَلَا تَجۡهَرۡ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتۡ بِهَا وَٱبۡتَغِ بَيۡنَ ذَٲلِكَ سَبِيلاً اور تُو نہ پکار اپنی نماز میں، نہ چپکے پڑھ، اور ڈھونڈھ لے اسکے بیچ میں راہ۔	.110
وَقُلِ ٱلۡحَمۡدُ لِلَّهِ ٱلَّذِى لَمۡ يَتَّخِذۡ وَلَدًا وَلَمۡ يَكُن لَّهُ ۥ شَرِيكٌ۬ فِى ٱلۡمُلۡكِ اور کہہ، سراہئے اللہ کو جس نے نہیں رکھی اولاد، نہ کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں، وَلَمۡ يَكُن لَّهُ ۥ وَلِىٌّ۬ مِّنَ ٱلذُّلِّ‌ۖ نہ کوئی اس کا مددگار ذلّت کے وقت پر،	.111

وَكَبِّرۡهُ تَكۡبِيۡرًا

اور اس کی بڑائی کر بڑا جان کر۔

****

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com
Email:
quran4u_com@yahoo.com